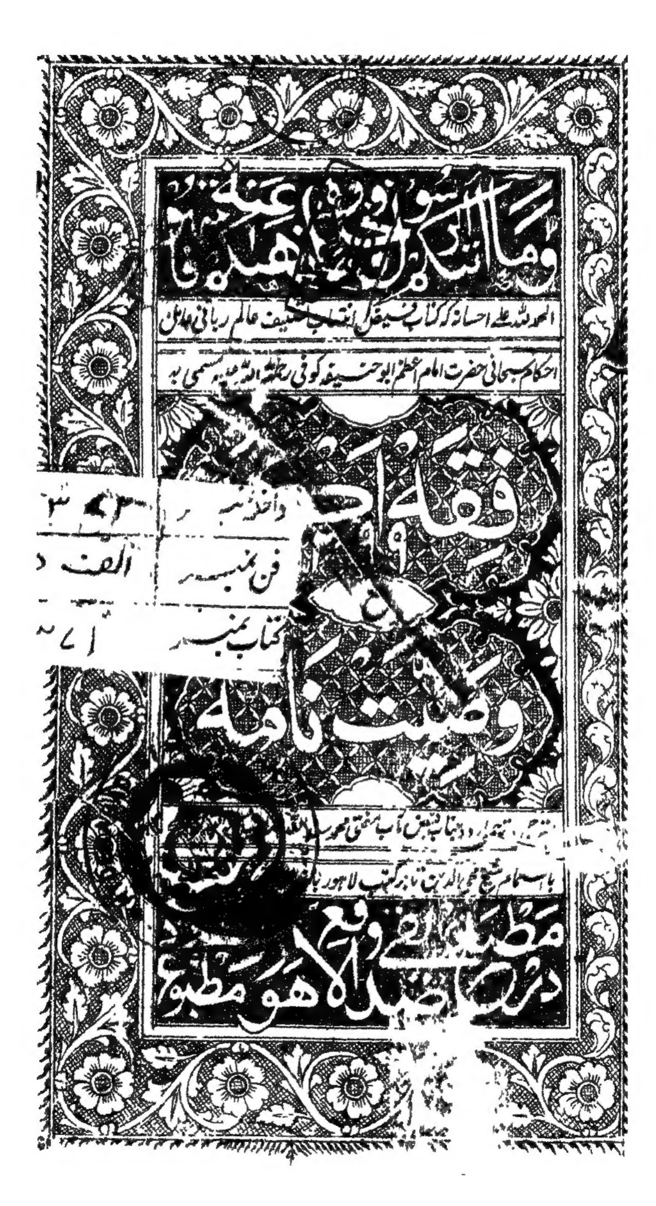

وما آتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب فیض انتساب حنیف عالم ربانی ہادی

احکام سبحانی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ مسمی بہ

فقہ اکبر و وصیت نامہ

مترجم ... اردو جناب ... منشی محمد ...

باہتمام شیخ ... الدین تاجر کتب لاہور ...

در مطبع ... لاہور مطبوع

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام خدا تعالےٰ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

باب التوحيد وما يصح الاعتقاد عليه

یہ باب توحید اور اعتقاد صحیح کے بیان مین ہے

يجب ان يقول آمنت بالله وملائكته وكتبه ورسله واليوم

واجب ہے ہر مسلمان پر کہ کہے صدق دل سے یقین لایا مین اللہ پر اور اوسکے سب فرشتون پر اور کتابون پر اور رسولون پر

الآخر والبعث بعد الموت والقدر خيره وشره من الله تعالى

دن پر اور جی اوٹھنے پر پیچھے مرنے کے اور خیر شر کی تقدیر پر کہ اللہ تعالےٰ کی بنائی ہے

والحساب والميزان والجنة والنار حق كله والله تعالى واحد

اور حساب ہونا اور تولنا اعمال [illegible] جنت [illegible] سب حق ہے اور اللہ تعالےٰ ایک ہے

لا من طريق العدد ولكن من طريق انه لا شريك له لم يلد

عدد سے نہین اکیلا اس راہ سے کہ اوسکا [illegible] نہ اولاد والا ہے

ولم يولد ولم يكن له كفوا احد لا يشبه شيئا من الاشياء

نہ کسیکی اولاد سے نہ کوئی اوسکا ہمقوم ہے [illegible] نہین کسی چیز کی

مِنْ خَلْقِهٖ وَلَا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِاَسْمَآئِهٖ وَ

مخلوق مین سے اور نہ اوس جیسی کوئی اور چیز ہی خلق مین ف۱ ہمیشہ سی ہے اور ہمیشہ رہنی والا اپنے

صِفَاتِهِ الذَّاتِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ اَمَّا الذَّاتِيَّةُ فَالْحَيٰوةُ وَالْقُدْرَةُ وَ

صفتین ذاتی اور فعلی سے ف۲ صفت ذاتی بے موت زندگی ہے اور قدرت ہر چیز پر اور

الْعِلْمُ وَالْكَلَامُ وَالسَّمْعُ وَالْبَصَرُ وَالْاِرَادَةُ وَاَمَّا الْفِعْلِيَّةُ

جاننا ہر چیز کا اور کلام کرنا اور سننا اور دیکھنا اور ارادہ قدیم لیکن صفت فعلی

فَالتَّخْلِيْقُ وَالتَّرْزِيْقُ وَالْاِنْشَاءُ وَالْاِبْدَاعُ وَالصُّنْعُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

سو پیدا کرنا مخلوق کا اور روزی دینا اور پیدا کرنا اور ایجاد کرنا بے نمونہ پیدا کرنا ف۳ اور سوا اوسکے

مِنْ صِفَاتِ الْفِعْلِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِصِفَاتِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ لَمْ يُحْدِثْ

جو صفتین فعلی ہین وہ اپنی صفتین اور نامون کے ساتھ ازلی ہی ابد ہین

لَهٗ صِفَةٌ وَلَا اسْمٌ لَمْ يَزَلْ عَالِمًا بِعِلْمِهٖ وَالْعِلْمُ صِفَةٌ

اوسکی نو پیدا ہے نہ کوئے نام اوسکا ہمیشہ سی وہ جانتا ہی اپنے علم سے اور علم اسکی صفت ہے قدیم

وَقَادِرًا بِقُدْرَتِهٖ وَالْقُدْرَةُ صِفَتُهٗ فِي الْاَزَلِ وَخَالِقًا بِتَخْلِيْقِهٖ

اور ہمیشہ وہ قادر ہے ساتھ قدرت اپنی کے وہ اوسکی صفت قدیمی ہے اور ہمیشہ وہ پیدا کرنے والا ہے

وَالتَّخْلِيْقُ صِفَتُهٗ فِي الْاَزَلِ وَفَاعِلًا بِفِعْلِهٖ وَالْفِعْلُ صِفَتُهٗ فِي

ساتھ اپنی کرنے کے اور پیدا کرنا صفت اوسکی ازلی ہی اور کام کرنے والا ہی اور کام کرنا اوسکی صفت

الْاَزَلِ وَالْفَاعِلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْمَفْعُوْلُ مَخْلُوْقٌ وَفِعْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى

ازلی ہی ف۵ اور پیدا کرنے والا اسکا اللہ ہی اور فعل کا اثر اللہ کا مخلوق ہے اور فعل اللہ تعالیٰ کا

غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَصِفَاتُهٗ فِي الْاَزَلِ غَيْرُ مُحْدَثَةٍ وَّلَا مَخْلُوْقَةٍ وَمَنْ قَالَ

قدیم ہے اور صفتین اوسکی ازلی ہین نو پیدا اور مخلوق نہین ف۶ اور جو کہی

اِنَّهَا مَخْلُوْقَةٌ اَوْ مُحْدَثَةٌ اَوْ وَقَفَ وَشَكَّ فِيْهِمَا فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ

کہ اوسکی صفتین مخلوق ہین یا نو پیدا یا توقف اور شک کری ف۷ وہ کافر منکر ہے خدا

وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوْبٌ وَّفِي الْقُلُوْبِ

اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے مصحفوں میں لکھا ہوا اور دلوں میں

مَحْفُوْظٌ وَّعَلَى الْاَلْسِنَةِ مَقْرُوْءٌ وَّعَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

یاد اور زبانوں پر پڑھا گیا اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

مُنَزَّلٌ وَّلَفْظُنَا بِالْقُرْاٰنِ مَخْلُوْقٌ وَّكِتَابَتُنَا لَهٗ مَخْلُوْقٌ وَّقِرَاءَتُنَا لَهٗ

اوتارا گیا اور ادا کرنا زبان سے لفظوں سے مخلوق ہے اور لکھنا ہمارا اوسکو اور پڑھنا ہمارا اوسکو

مَخْلُوْقٌ وَّمَا ذَكَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْاٰنِ عَنْ مُّوْسٰى وَغَيْرِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

مخلوق ہے ف اور جو ذکر کیا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حضرت موسیٰ ع اور اونکے سوا انبیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ فِرْعَوْنَ وَاِبْلِيْسَ فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهٗ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى

علیہم السلام اور فرعون اور شیطان کے احوال سے یہہ سب کلام اللہ تعالیٰ کا ہے

اِخْبَارًا عَنْهُمْ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى غَيْرُ مَخْلُوْقٍ وَّكَلَامُ مُوْسٰى وَغَيْرِهٖ

خبر دیتا ہے اونسے اور کلام خدا تعالیٰ کا مخلوق نہیں اور کلام حضرت موسیٰ ع اور اور

مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ مَخْلُوْقٌ وَّالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا كَلَامُهُمْ وَسَمِعَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

مخلوقات کا مخلوق ہے اور قرآن کلام اللہ تعالیٰ کا ہے نہ اونکا کلام اور سنا ہی موسیٰ ع نے

كَلَامَ اللّٰهِ كَمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

کلام خدا کا جیسا خدا کی قول میں ہے اور بات کی اللہ نے موسیٰ ع سی بیشک

وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ مُتَكَلِّمًا وَّلَمْ يَكُنْ كَلَّمَ مُوْسٰى وَقَدْ كَانَ اللّٰهُ

اور بیشک متکلم تھا اور حال میں کہ نہیں بات کی تھی حضرت موسیٰ ع سے اور بیشک اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى خَالِقًا فِي الْاَزَلِ وَلَمْ يَخْلُقِ الْخَلْقَ فَلَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى

خالق تھا ازل میں اور ابھی نہیں پیدا کیا تھا خلق کو پھر جب کلام کیا اللہ نے موسیٰ ع سے

كَلَّمَهٗ بِكَلَامِهِ الَّذِيْ هُوَ لَهٗ صِفَةٌ فِي الْاَزَلِ وَصِفَاتُهٗ

کلام کیا اوسی کلام کے ساتھ جو اوسکی صفت ازلی ہے اور سب صفتیں

كلها بخلاف صفات المخلوقين يعلم لا كعلمنا ويقدر لا كقدرتنا

برخلاف صفتوں مخلوقات کی ہیں جانتا ہی پر وہ ہمارا سا علم نہیں اور قدرت رکھتا ہے

ويرى لا كرؤيتنا ويتكلم لا ككلامنا ويسمع لا كسمعنا

اور دیکھتا ہے نہ ہمارا سا دیکھنا اور کلام کرتا ہی نہ ہمارا سا کلام اور سنتا ہی نہ ہمارا سا سننا

نحن نتكلم بالآلات والحروف والله سبحانه يتكلم بلا آلة وحروف

ہم کلام کرتے ہیں ساتھہ اسباب اور حروف کے ف۱ اور اللہ پاک کلام کرتا ہی بغیر اسباب اور حروف کے

والحروف مخلوقة وكلام الله تعالى غير مخلوق وهو شيء

اور حروف مخلوق ہیں اور کلام اللہ کا مخلوق نہیں اور وہ شئی ہی

لا كالأشياء ومعنى الشيء اثباته بلا جسم ولا جوهر ولا عرض

نہ اور چیزوں کی طرح ف۲ اور شئی کی معنی موجود کی ہیں بغیر جسم کی ہی اور نہ جوہر ہی نہ عرض ف۳ اور

لا حد له ولا ضد له ولا ند له ولا مثل له وله يد ووجه

نہ کوئی اوسکی حد ہی ف۴ نہ کوئی اوسکا جھگڑالو ہی اور نہ شریک اوسکے اور نہ مانند اور اوسکی ہاتھ ہی اور منہ

ونفس كما ذكره الله تعالى في القرآن فهو صفات بلا كيف

اور نفس ہے جیسا کہ ذکر کیا ہی اللہ تعالی نے قرآن میں ف۵ پس یہہ صفتیں ہیں اور کیفیت اوسکی معلوم نہیں

ولا يقال ان يده قدرته او نعمته لان فيه ابطال الصفة

اور کوئی کہی کہ ہاتھہ سی قدرت یا نعمت مراد ہے کیونکہ اسمیں تو اوسکی صفت باطل ہوتی ہے

وهو قول اهل القدر والاعتزال ولكن يده صفة بلا كيف

اور یہہ قول قدریوں اور معتزلوں کا ہی لیکن ہاتھہ اوسکا جو اوسکی صفت ہے معلوم نہیں کیونکر ہی

وغضبه ورضاه صفتان بلا كيف خلق الله تعالى الاشياء

غضب اور رضا مندی اوسکی دو صفتیں ہیں معلوم نہیں کیسی ہیں پیدا کیا اللہ تعالی ساری چیزوں کو

لا من شيء وكان الله تعالى عالما في الازل بالاشياء قبل كونها و

کسی چیز سی اور ہی اللہ تعالی قدیم سی سب چیزوں کو جانتی پہلے پیدا ہونی سی اور

هُوَ الَّذِي قَدَّرَ الْأَشْيَاءَ وَقَضَاهَا وَلَا يَكُونُ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

اللہ وہ ذات پاک ہے کہ مقدر کیا اوسنے سب چیز کو اور محکوم کیا اپنا اور نہیں ہوتی ہے کوئی چیز دنیا میں اور

شَيْءٌ إِلَّا بِمَشِيَّتِهِ وَعِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ وَكَتَبَهُ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ

نہ آخرت میں بغیر اوسکے ارادے اور علم اور حکم اور تقدیر اور لکھنے اوسکے کے بیچ لوح محفوظ کے

لٰكِنْ كَتَبَهُ بِالْوَصْفِ لَا بِالْحُكْمِ وَالْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ وَالْمَشِيَّةُ

پر لکھنا اوسکا وصف کی ساتھ ہے نہ حکم کے ف۱ اور قضا اور قدر اور مشیت

صِفَاتُهُ فِي الْأَزَلِ بِلَا كَيْفٍ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْمَعْدُومَ فِي

اوسکی صفتیں قدیم ہیں پر کیفیت معلوم نہیں ف۲ جانتا ہے اللہ تعالیٰ ناپید کو

حَالِ عَدَمِهِ مَعْدُومًا وَيَعْلَمُ أَنَّهُ كَيْفَ يَكُونُ إِذَا أَوْجَدَهُ وَيَعْلَمُ

وقت ناپید ہونے کے ناپید اور جانتا ہے جیسے ہو جائیگا جب پیدا کریگا اور جانتا ہے

اللّٰهُ تَعَالَى الْمَوْجُودَ فِي حَالِ وُجُودِهِ مَوْجُودًا وَيَعْلَمُ كَيْفَ يَكُونُ

اللہ تعالیٰ موجود کو ہونے کے وقت موجود اور جانتا ہی کیونکر وہ ناپید

فَنَاؤُهُ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالَى الْقَائِمَ فِي حَالِ قِيَامِهِ قَائِمًا فَإِذَا قَعَدَ

ہوگا اور جانتا ہے اللہ تعالیٰ کھڑے کو کھڑا ہونے کے وقت میں کھڑا پھر جب وہ بیٹھے

فَقَدْ عَلِمَهُ قَاعِدًا فِي حَالِ قُعُودِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَغَيَّرَ عِلْمُهُ أَوْ يَحْدُثَ لَهُ

تو جان لیتا ہی اوسکو بیٹھا بیٹھنے کے وقت پھر علم اوسکا نہیں بدلتا نہ نیا پیدا ہوتا ہے

عِلْمٌ وَلٰكِنَّ التَّغَيُّرَ وَالْاِخْتِلَافَ يَحْدُثُ عِنْدَ الْمَخْلُوقِينَ

مگر بدلنا اور تغیر پیدا ہوتا ہے مخلوقات میں

خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالَى الْخَلْقَ سَلِيمًا مِنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ ثُمَّ

پیدا کی اللہ تعالیٰ نے ساری خلقت خالی کفر اور ایمان سے پھر

خَاطَبَهُمْ وَأَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ بِفِعْلِهِ وَإِنْكَارِهِ

خطاب کیا اور حکم کیا اور منع کیا پھر ناکافر نے اپنی اختیار اور انکار سے

وَجُحُودِهِ بِخِذْلَانِ اللّٰهِ اِيَّاهُ وَاٰمَنَ مَنْ اٰمَنَ بِفِعْلِهِ وَاِقْرَارِهِ وَ

اور مکر جانی سے اسکے بسبب چھوڑنے اللہ کے اوسکو اور مومن ہوا جو ایمان لایا بیچ اپنی اقرار

تَصْدِيْقِهِ بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنُصْرَتِهِ لَهُ اَخْرَجَ ذُرِّيَّةَ اٰدَمَ

دلمین مان لینے سے بسبب توفیق اللہ تعالے کے اور اوسکے مدد دینے کے اوسکو نکالا اوسنی اولاد

مِنْ صُلْبِهِ فَجَعَلَهُمْ عُقَلَاءَ فَخَاطَبَهُمْ وَاَمَرَهُمْ وَنَهَاهُمْ فَاَقَرُّوْا

اوسکے پیٹ سے چیونٹیونکی شکل پھر اونکو عقل دی اور خطاب اور حکم کیا اونکو بھلائی کا اور منع کیا برائی

لَهُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ اِيْمَانًا فَهُمْ يُوْلَدُوْنَ عَلٰى تِلْكَ

اوسکے پروردگار ہونے کا پس ہوا یہہ اونسے ایمان پیدا کیے جاتے ہین اسی

الْفِطْرَةِ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَدْ بَدَّلَهُ وَغَيَّرَهُ وَمَنْ اٰمَنَ وَصَدَّقَ

ایمان پر فطرت اور جو کافر ہوجاتا ہے اوسکے پیچھے وہ بدل دیتا ہے ایمان کو اور جو ایمان لاتا ہے اور تصدیق کرتا ہے

فَقَدْ ثَبَتَ عَلَيْهِ وَدَاوَمَ وَلَمْ يُجْبِرْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهِ عَلَى الْكُفْرِ

پس تحقیق وہ ثابت رہتا ہے اپنے اقرار پر اور نہین زبردستی کرتا اللہ کسیکو اپنی خلقت سے کفر پر

وَلَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَلَا خَلَقَهُمْ مُؤْمِنًا وَّلَا كَافِرًا وَلٰكِنْ خَلَقَهُمْ

اور نہ ایمان پر اور نہین پیدا کیا اونکو مسلمان اور نہ کافر پر پیدا کیا اونکو

اَشْخَاصًا وَالْاِيْمَانُ وَالْكُفْرُ فِعْلُ الْعِبَادِ يَعْلَمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ

شخص شخص اور ایمان اور کفر کام بندون کا ہے جانتا ہے اللہ تعالے

يَّكْفُرُ فِيْ حَالِ كُفْرِهِ كَافِرًا فَاِذَا اٰمَنَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلِمَهُ مُؤْمِنًا فِيْ حَالِ اِيْمَانِهِ

کافر کو کفر کی حالت مین کافر پھر جب ایمان لاتا ہے جانلیتا ہے اوسکو مومن ایمان لانی کی وقت

وَاَحَبَّهُ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّتَغَيَّرَ عِلْمُهُ وَصِفَتُهُ وَجَمِيْعُ اَفْعَالِ الْعِبَادِ

اور دوست رکھتا ہے اوسکو پر علم اور صفت اوسکی بدلتی نہین اور سب کام بندون کے

مِنَ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ كَسْبُهُمْ عَلَى الْحَقِيْقَةِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى

حرکت اور سکون سی کیے ہوئے ہین اونہین کے حقیقۃ اور اللہ تعالے نے

خلقها وهي كلها بمشيئته وعلمه وقضائه وقدره والطاعات

اونکو پیدا کیا ہے اور یہ سب کام اللہ کے ارادہ اور علم اور حکم اور تقدیر سے ہین اور سب عبادتین

كلها ما كانت واجبة بأمر الله تعالى وبمحبته وبرضائه

تہوڑے یا بہت ثابت ہین اللہ کے امر سے اور اوسکی محبت اور خوشنودی سے

ومشيئته وقضائه وتقديره والمعاصي كلها بعلمه و

اور ارادہ اور حکم اور تقدیر سے اور سب گناہ اوسکے علم اور

قضائه وتقديره ومشيئته لا بمحبته ولا برضائه و

حکم اور تقدیر اور ارادہ سے ہین نہ محبت اور خوشنودی اور

لا بأمره والأنبياء عليهم الصلوة والسلام كلهم منزهون

امر سے اور سارے نبی اونپر درود اور سلام پاک ہین

عن الصغائر والكبائر والكفر والقبائح وكانت منهم زلات

تہے صغیرہ اور کبیرہ اور کفر اور برائیون سے اور ہوئی ہین اونسے لغزشین

وخطيات ومحمد عليه الصلوة والسلام حبيبه وعبده

اور خطائین ف اور محمد علیہ الصلوة والسلام دوست اوسکے اور بندے

ورسوله ونبيه وصفيه ونقيه ولم يعبد الصنم ولم يشرك

اور رسول اور نبی اور مختار اور پاک کیئے ہوئے اوسکے ہین اونہون نے کبھے بت کی عبادت

بالله تعالى طرفة عين ولم يرتكب صغيرة ولا كبيرة قط

ساتھ اللہ تعالے کے پلک مارنے تک اور کبھی گناہ صغیرہ اور کبیرہ نہین کیا

افضل الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو بكر

بہتر سب آدمیون سے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ابو بکر

الصديق ثم عمر بن الخطاب الفاروق ثم عثمان ذو النورين

صدیق ہین ف پھر عمر بن الخطاب فاروق ف پھر عثمان ذی النورین ف

ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَابِدِيْنَ

پھر علی بن ابی طالب خوشنود ہوجیو اللہ تعالیٰ اون سب سے تھے عبادت کرنے والے

عَلَى الْحَقِّ وَمَعَ الْحَقِّ نَتَوَلَّاهُمْ جَمِيْعًا وَلَا نَذْكُرُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

حق پر اور حق کے ساتھ والے دوست رکھتے ہیں ہم سبکو اور ہم یاد کرتے ہیں حضرت

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّلَا نُكَفِّرُ مُسْلِمًا بِذَنْبٍ

رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب کو خیر ہی کی ساتھہ اور نہیں کافر ٹھہراتے ہیں ہم کسی مسلمان کو

مِّنَ الذُّنُوْبِ وَاِنْ كَانَتْ كَبِيْرَةً اِذَا لَمْ يَسْتَحِلَّهَا وَلَا نُزِيْلُ عَنْهُ

ہر گناہ کے سبب سے گو ہوے اگرچہ کبیرہ ہو جب تک اوسکو حلال نجانے اور مسلمان کہنا اوسکو موقوف نہیں

اسْمَ الْاِيْمَانِ وَنُسَمِّيْهِ مُؤْمِنًا حَقِيْقَةً وَّيَجُوْزُ اَنْ يَّكُوْنَ مُؤْمِنًا

کرتے ہیں ہم اور نام رکھتے ہیں اوسکا حقیقۃً مسلمان اور ہوسکتا ہے کہ کوئی مسلمان

فَاسِقًا غَيْرَ كَافِرٍ وَّالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ سُنَّةٌ وَّالصَّلٰوةُ خَلْفَ

گناہ کبیرہ کرے اور کافر نہو اور مسح کرنا موزون پر سنت ہے اور نماز پڑھنا پیچھے

كُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَائِزَةٌ وَّلَا نَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ

ہر نیک و بد مسلمان کے روا ہے اور یہہ نہیں کہتے ہم کہ مسلمان کو

لَا يَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَلَا نَقُوْلُ اِنَّهٗ

گناہ ضرر نہیں کرتے اور ہم نہیں کہتے کہ وہ دوزخ نہیں جاویگا اور یہہ نہیں کہتے ہم کہ وہ

يُخَلَّدُ فِيْهَا وَاِنْ كَانَ فَاسِقًا بَعْدَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا مُؤْمِنًا

ہمیشہ رہیگا اوسمین اگرچہ بدکار ہو پر گیا ہو دنیا سے مسلمان

وَلَا نَقُوْلُ حَسَنَاتُنَا مَقْبُوْلَةٌ وَّسَيِّاٰتُنَا مَغْفُوْرَةٌ كَقَوْلِ

اور ہم یہہ نہیں کہتے کہ نیکیان ہماری خواہ مخواہ مقبول اور گناہ ہماری معاف ہین جیسے

الْمُرْجِيَةِ وَلٰكِنْ نَقُوْلُ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا حَسَنًا بِجَمِيْعِ شَرَائِطِهَا

مرجیہ کہتے ہین پر کہتے ہین ہم جو نیک کام کریگا ساتھہ سب شرطون.

خَالِيَةً عَنِ الْعُيُوبِ الْمُفْسِدَةِ وَلَمْ يُبْطِلْهَا حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا

خالی تباہ کرنے والی عیبوں سے اور نہ باطل کریگا اوسکو یہانتک کہ جاویگا دنیا سے

مُؤْمِنًا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُضِيعُهَا بَلْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَيُثِيبُهُ

مسلمان تو اللہ تعالیٰ نہین ضائع کریگا اوسکو بلکہ قبول کریگا اوس سے اور جزا دیگا اوسکو

عَلَيْهَا وَمَا كَانَ مِنَ السَّيِّئَاتِ دُونَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَلَمْ يَتُبْ

اوسکے اوپر اور جو گناہ چھوٹا ہو شرک اور کفر سے اور اوس سے توبہ نکی ہو

عَنْهَا صَاحِبُهَا حَتَّى مَاتَ مُؤْمِنًا فِي مَشِيَّةِ اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

کرنے والی مسلمان نے مرتے دم تک تو وہ اللہ کے ارادہ مین ہی چاہی تو عذاب کرے

وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَلَمْ يُعَذِّبْهُ بِالنَّارِ أَبَدًا وَالرِّيَاءُ إِذَا وَقَعَ

اور چاہی بخشی اور کبھی دوزخ مین نڈالی اور دکھلا کر عبادت کرنا جس

فِي عَمَلٍ مِنَ الْأَعْمَالِ فَإِنَّهُ يُبْطِلُ أَجْرَهُ وَكَذَا الْعُجْبُ وَالْآيَاتُ

کام مین واقع ہوتا ہے بے شک تباہ کر دیتا ہی اوسکی ثواب کو اور یہی حال ہی تکبر کا اور معجزے

لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَاتُ لِلْأَوْلِيَاءِ حَقٌّ وَأَمَّا الَّتِي تَكُونُ لِأَعْدَائِهِ

نبیون کے اور کرامتین ولیون کی حق ہین پر وہ کام عادت کے خلاف جو اللہ کی دشمنون سے ہوتی ہین

مِثْلِ إِبْلِيسَ وَفِرْعَوْنَ وَالدَّجَّالِ كَمَا رُوِيَ فِي الْأَخْبَارِ أَنَّهُ

جیسے شیطان اور فرعون اور دجال کے چنانچہ حدیث مین آیا ہے کہ

كَانَ وَيَكُونُ لَهُمْ فَلَا نُسَمِّيهَا آيَاتٍ وَلَا كَرَامَاتٍ وَلٰكِنْ

ہوئے ہین اور ہونگی اونکا نام ہم آیات اور کرامات نہین رکھتے ف لیکن

نُسَمِّيهَا قَضَاءَ حَاجَاتِهِمْ وَذٰلِكَ لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقْضِي

اونکو قضاے حاجات اونکی کہتے ہین اور یہہ اسلیے کہ اللہ تعالیٰ حاجت روائی کرتا ہے

حَاجَاتِ أَعْدَائِهِ اسْتِدْرَاجًا لَهُمْ وَعُقُوبَةً لَهُمْ فَيَغْتَرُّونَ

دشمنون کی فریب دینے کے لیے دنیا مین اور عذاب کے لیے آخرت مین پھر وہ اسی سے خوش ہوتی ہین

وَيَزْدَادُوْنَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَذٰلِكَ كُلُّهٗ جَائِزٌ وَّمُمْكِنٌ وَكَانَ اللّٰهُ

اور زیادہ ظلم اور کفر کرتے ہیں ف اور یہ سب جائز اور عقل سے کچھ دور نہیں اور اللہ

تَعَالٰى خَالِقًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ وَرَازِقًا قَبْلَ اَنْ يَّرْزُقَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى

تھا بیچ صفت خالقیت کی پہلے پیدا کرنے خلق سے تہی اور رزاق تہا پہلے رزق دینے سے ف۲ اور اللہ تعالے

يُرٰى فِى الْاٰخِرَةِ وَيَرَاهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَهُمْ بِالْجَنَّةِ بِاَعْيُنِ رُؤُسِهِمْ

دکھائی دیگا آخرت میں اور دیکھینگے اوسکو مسلمان بہشت میں سروں کی آنکھوں سے

بِلَا تَشْبِيْهٍ وَّلَا كَيْفِيَّةٍ وَّلَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَلْقِهٖ مَسَافَةٌ

بغیر تشبیہ اور کیفیت کے ف۳ اور نہوگی اوسمیں اور اوسکی خلق میں کچھ دوری نزدیکی

وَالْاِيْمَانُ هُوَ الْاِقْرَارُ وَالتَّصْدِيْقُ وَاِيْمَانُ اَهْلِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اور ایمان وہ اقرار زبان سے ہی اور سچ میں مان لینا اور ایمان آسمان والوں اور زمین والوں کا

لَا يَزِيْدُ وَلَا يَنْقُصُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مُسْتَوُوْنَ فِى الْاِيْمَانِ وَ

نہ بڑھتا ہی اور نہ گھٹتا ہی اور مسلمان سب برابر ہیں اصل ایمان اور

التَّوْحِيْدِ مُتَفَاضِلُوْنَ فِى الْاَعْمَالِ وَالْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ

وحدانیت میں ف۴ کم و بیش ہیں عمل کرنے میں اور اسلام کہتے ہیں مان لینا دل میں

وَالْاِنْقِيَادُ لِاَوَامِرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَمِنْ طَرِيْقِ اللُّغَةِ فَرْقٌ بَيْنَ الْاِيْمَانِ

اور بجا لانا حکموں اللہ تعالی کا ظاہر میں پس لغت کی راہ سے ایمان

وَالْاِسْلَامِ وَلٰكِنْ لَا يَكُوْنُ اِيْمَانٌ بِلَا اِسْلَامٍ وَّلَا يُوْجَدُ

اور اسلام کے معنوں میں فرق ہی ف۵ پر شرع میں ایمان بغیر اسلام کے نہیں ہوتا اور نہ

اِسْلَامٌ بِلَا اِيْمَانٍ فَهُمَا كَالظَّهْرِ مَعَ الْبَطْنِ وَالدِّيْنُ اِسْمٌ

اسلام پایا جاتا ہی بغیر ایمان کے پس وہ دونو گویا ابرہ استر ہیں ایک چیز کے ف۶ اور دین نام ہی

وَاقِعٌ عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالشَّرَآئِعِ كُلِّهَا نَعْرِفُ

ف ایمان کو اور اسلام کو بہی اور سب شریعتوں کو بہی پہچانتے ہیں ہم

وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ حَقٌّ كَائِنٌ فِي الْقَبْرِ وَإِعَادَةُ الرُّوحِ إِلَى

اور سوال منکر نکیر کا قبر مین ہونے والا حق ہے   اور پھر پڑنا روح کا

الْجِسْمِ فِي قَبْرِهِ حَقٌّ وَضَغْطَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُهُ حَقٌّ كَائِنٌ

جسم مین گور کے بیچ حق ہے اور تنگی گور کی اور پہنچنا اور عذاب اوسکا حق ہے ہونے والا

لِلْكُفَّارِ كُلِّهِمْ وَلِبَعْضِ عُصَاةِ الْمُؤْمِنِينَ وَكُلُّ شَيْءٍ ذَكَرَهُ الْعُلَمَاءُ

ساری کافرون   اور بعض گنہگار مسلمانون کی لیے   اور جو چیز کہ ذکر کیا ہی اوسکو عالمون نے

بِالْفَارِسِيَّةِ مِنْ صِفَاتِ اللهِ تَعَالَى عَزَّ اسْمُهُ فَجَائِزٌ الْقَوْلُ بِهِ

عجم زبان والون نے اللہ عز اسمہ کی صفتون سے تو اوسکا بولنا درست ہے

سِوَى الْيَدِ بِالْفَارِسِيَّةِ وَيَجُوزُ أَنْ يُقَالَ بِرُوِي خُدَاي عَزَّ وَجَلَّ

سوا ید کے فارسی مین   اور جائز ہے بولنا   بروی خدای عز وجل

بِلَا تَشْبِيهٍ وَلَا كَيْفِيَّةٍ وَلَيْسَ قُرْبُ اللهِ تَعَالَى وَلَا بُعْدُهُ مِنْ طَرِيقِ

بغیر تشبیہ   اور کیفیت کے   اور نہین ہے نزدیک ہونا بندی کا اللہ سے اور دور ہونا مسافت کی

طُولِ الْمَسَافَةِ وَقِصَرِهَا وَلَكِنْ عَلَى مَعْنَى الْكَرَامَةِ وَالْهَوَانِ

درازی   اور کمی سے   ولیکن   بزرگی اور اہانت کے راہ سے   اور

الْمُطِيعُ قَرِيبٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ وَالْعَاصِي بَعِيدٌ مِنْهُ بِلَا كَيْفٍ وَ

فرمان بردار نزدیک ہی اوس سے بغیر کیفیت کے اور گنہگار دور ہی اوس سی بغیر کیفیت کی اور

وَالْبُعْدُ وَالْإِقْبَالُ يَقَعُ عَلَى الْمُنَاجِي وَكَذَلِكَ جِوَارُهُ

دوری اور متوجہ ہونا بولتی ہین مناجات کرنے والی پر اور ایسی ہی ہمسایہ ہونا

فِي بہشت الْوُقُوفُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِلَا كَيْفٍ وَالْقُرْآنُ

اور بہشت مین اور کھڑا ہونا سامنے بغیر کیفیت کے سے   اور قرآن

الْمُنَزَّلُ عَلَى رَسُولِهِ وَهُوَ فِي الْمَصَاحِفِ مَكْتُوبٌ وَآيَاتُ

اور صحیفون مین لکھا ہے   اور سب آیتین

القرآن في معنى الكلام كلها مستوية في الفضيلة والعظمة

قرآن کے بیچ معنی کلام کے برابر ہیں فضیلت لفظی اور عظمت معنوی ہیں

الا ان لبعضها فضيلة الذكر وفضيلة المذكور مثل آية الكرسي

مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونوں ہیں جیسے آیۃ الکرسی

لان المذكور فيها جلال الله تعالى وعظمته وصفاته

اس لیے کہ اوسمیں ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفتوں کا

فاجتمعت فيها فضيلتان فضيلة الذكر وفضيلة المذكور

پس جمع ہوئیں اوسمیں دو فضیلتیں لفظی اور معنوی

ولبعضها فضيلة الذكر فحسب مثل قصة الكفار و

اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصے کافروں کے اور

ليس للمذكور فيها فضل وهم الكفار وكذلك الاسماء و

نہیں ہے اوسمیں کچھ معنوں کی بزرگی گروہ کافر لوگ ہیں ف اور ایسے ہی اللہ کی نام اور

الصفات كلها مستوية في العظم والفضل لا تفاوت بينهما

صفتیں سب برابر ہیں بزرگی لفظی اور معنوی میں فرق نہیں اون دونوں میں

ووالدا رسول الله صلى الله عليه وسلم ماتا على الكفر وابو طا

اور ما باپ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کافر موئے اور ابو

عمه مات كافرا وقاسم وطاهر وابراهيم كانوا لقول

چچا حضرت کا کافر موا اور قاسم اور طاہر اور ابراہیم ایسا کہنا جائز نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم وفاطمة و[illegible]را وجبرا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور [illegible] سے

وام كلثوم كن جميعا بنات رسول الله صه لشيطان

اور ام کلثوم سب بیٹیاں نہیں رسول اللہ ص آدم شیطان

وَاِذَا اَشْكَلَ عَلَى الْاِنْسَانِ شَيْءٌ مِّنْ دَقَائِقِ عِلْمِ التَّوْحِيْدِ

اور جب شبہ آدمی مسلمان آدمی کو کسی چیز مین علم کلام کے دقیقون مین

فَاِنَّهٗ يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّعْتَقِدَ فِي الْحَالِ مَا هُوَ الصَّوَابُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی

تو اوسکو ضرور ہی کہ اعتقاد کری بالفعل اجمالا اوس چیز کا جو حق ہی اللہ تعالیٰ کی نزدیک

اِلٰی اَنْ يَّجِدَ عَالِمًا فَيَسْئَلَهٗ وَلَا يَسَعُهٗ تَاخِيْرُ الطَّلَبِ

جب تک کہ پاوی کسی عالم کو تو پوچھکر اعتقاد تفصیلی کری اور نہین جائز ہی اوسکو دیر کرنا طلب

وَلَا يُعْذَرُ بِالْوَقْفِ فِيْهِ وَيَكْفُرُ اِنْ وَقَفَ

اور عذر قبول نہین توقف کرنے مین اور کافر ہوجاتا ہی آدمی اگر وقفہ کری

وَخَبَرُ الْمِعْرَاجِ حَقٌّ وَّمَنْ رَّدَّهٗ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ ضَالٌّ

اور خبر معراج کی حق ہے اور جو اوسکو نمانی وہ بدعتی گمراہ ہی

وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ وَيَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ

اور نکلنا دجال اور یاجوج اور ماجوج کا اور نکلنا سورج کا

مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنُزُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ

مغرب کی طرف سی اور اترنا حضرت عیسے علیہ السلام کا

السَّمَاءِ وَسَائِرُ عَلَامَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَا وَرَدَتْ

آسمان سے اور باقی نشانیون قیامت کا جیسا وارد ہوا ہے

الْاَخْبَارُ الصَّحِيْحَةُ حَقٌّ كَائِنٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰی

خبرون صحیح مین حق ہی مقرر ہونی والا ہی اور اللہ تعالے

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ہدایت کرتا ہی جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کی

تمت نسخہ متبرکہ فقہ اکبر

جب شبہ ہوا اوس چیز مین جس پر ایمان لانا ضرور ہی اور اپنی عقل سے اوسکو دفع نکرسکا جب تک عالم سے پوچھے کافر ہوجاتا ہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هٰذَا كِتَابُ الْوَصِيَّةِ مِنَ الْاِمَامِ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رح لِاَصْحَابِهِ

یہہ ترجمہ ہے وصیت نامہ امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنی یاروں کے لیے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَمَّا مَرِضَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ

رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں جب بیمار ہوئے امام اعظم رح تو فرمایا کہ

اِعْلَمُوْا اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ وَفَّقَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ فِيْ مَذْهَبِ اَهْلِ

جانو میرے یارو اور بھائیو کہ خدا تمکو توفیق دے کہ مذہب اہل

السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اِثْنَيْ عَشَرَ نَوْعًا مِّنَ الْخِصَالِ فَمَنْ كَانَ يَسْتَقِيْمُ

سنت وجماعت میں بارہ خصلتیں ہیں جو ٹھہرے

عَلٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ لَا يَكُوْنُ مُبْتَدِعًا وَّلَا يَكُوْنُ صَاحِبَ الْهَوَاءِ

اوپر وہ بدعتی نہیں ف۲ اور نہ جی کے چاؤ والا ف۳

فَعَلَيْكُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيْ اَنْ تَكُوْنُوْا فِيْ هٰذِهِ الْخِصَالِ حَتّٰى

تمپر لازم ہے میرے یارو اور بھائیو کہ ان خصلتوں کو مضبوط پکڑو تاکہ

تَكُوْنُوْا فِيْ شَفَاعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ

ہو وے تم بیچ شفاعت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قیامت میں نصیب ہو

الْقِيٰمَةِ فَصْلٌ اَوَّلُهَا الْاِقْرَارُ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ وَالْاِقْرَارُ

فصل پہلی ایمان کیا ہے زبان سے کہنا اور دل سے ماننا جو کچھ پیغمبر لائے اور اقرار فقط زبان

وَحْدَهٗ لَا يَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهٗ لَوْ كَانَ اِيْمَانًا لَكَانَ الْمُنَافِقُوْنَ كُلُّهُمْ

سے کہنے کا نام ایمان نہیں ورنہ سب منافق لوگ

مُؤْمِنِيْنَ وَكَذٰلِكَ الْمَعْرِفَةُ وَحْدَهَا لَا تَكُوْنُ اِيْمَانًا لِاَنَّهَا لَوْ كَانَتْ

مومن ہوتے اور اسی طرح فقط دل سے جاننا ایمان نہیں ورنہ

إيمانًا لكانت أهل الكتاب كلهم مؤمنين قال الله تعالى في

ساری اہل کتاب مومن ہوتے حق تعالیٰ فرماتا ہے

حق المنافقين والله يشهد إن المنافقين لكاذبون وقال

منافقون کے حق مین اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین ف ۱ اور کہا

في حق أهل الكتاب يعرفونه كما يعرفون أبناءهم الايمان

اہل کتاب کے حق مین وہ نبی کو ایسا جانتی ہین جیسا اپنی بیٹون کو ف ۲ ایمان

لا يزيد ولا ينقص لأنه لا يتصور زيادة الإيمان إلا بنقصان الكفر

زیادہ اور کم نہین ہوتا کیونکہ زیادتی ایمان کے دھیان مین نہین آتی مگر اسطرح کہ کفر کی کمی ہو

ولا يتصور نقصان الإيمان إلا بزيادة الكفر فكيف يجوز

اور اسیطرح ایمان کی کمی نہین ہوسکتے مگر اسطرح پر کہ کفر کی اوسمین زیادتی ہو اور یہ کیونکر

أن يكون الشخص الواحد في حالة واحدة مؤمنا وكافرا

کہ ایک آدمی ایک ہی حال مین مومن اور کافر حقیقۃ دونو ہو

وليس في إيمان المؤمن شك كما أنه ليس في كفر الكافر شك

اور مومن کے ایمان مین شک نہین ہوتا ہے جیسا کافر کے کفر مین ف ۳

لقوله تعالى أولئك هم المؤمنون حقا وأولئك هم الكافرون

جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وہ لوگ مومن برحق ہین اور وہ لوگ کافر بیشک ہین

حقا والعاصون من أمة محمد صلى الله عليه وسلم مؤمنون حقا

اور گنہگار لوگ امت محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے یقینا مسلمان ہین

وليسوا بكافرين فصل العمل غير الإيمان والإيمان غير العمل

کافر نہین ف ۴ فصل دوسری عمل ایمان کے غیر ہے اور ایمان عمل کے غیر

بدليل أن كثيرا من الأوقات يرتفع العمل عن المؤمن ولا

اسواسطے کہ بہت وقت عمل مومن سے جاتا رہتا ہے اور

يجوز ان يقال ارتفع عنه الايمان فان الحائض ترتفع عنها الصلوة

يهه كهنا يهه نهين كه ايمان اوسی جاتا رها جيسا حيض والی عورت كے ذمه سی نماز اتر جاتی ہی

ولا يجوز ان يقال ارتفع عنها الايمان وامر لها بترك الايمان وقد

اور يهه نهين كه سكتے كه اوس سے ايمان جاتا رہا اور نه يهه كه اوٹھا ركھی گئی اوس سے نماز ادا كرنے كی ليے ايمان كے جاتے

قال لها الشرع دعي الصوم ثم اقضيه ولا يجوز ان يقال دعي

شارع نے اس حال مین فرمایا چھوڑ دے روزے پھر قضا کر اوسکی اور یہہ کہنا صحیح نہین چھوڑ دی

الايمان ثم اقضيه ويجوز ان يقال ليس على الفقير الزكوة ولا يجوز ان

ایمان پھر قضا کر لینا اور یہہ کہنا روا ہی کہ فقیر پر زکوة نہین اور یہہ نہین

يقال ليس على الفقير الايمان ولو قال تقدير الخير والشر

کہ سکتا کہ فقیر پر ایمان واجب نہین ف۳ اور جو کوئی کہی تقدیر خیر شر کی

من غير الله تعالى لكان كافرا بالله تعالى بطل توحيده لو كان

سوا اللہ کے کسی اور نے بنائی وہ کافر ہوگیا اور اگر موحد تھا تو اوسکی توحید بھی

له التوحيد فصل نقر بان الاعمال ثلاثة فريضة وفضيلة

جاتی رہی ف۴ فصل تیسری ہم اقرار کرتے ہین اس بات کا کہ بندون کے کام تین طرح ہوتے ہین ایک فرض جسکا کرنا

ومعصية فالفريضة بامر الله ومشيته ومحبته ورضائه

تیسری برے کام ف۵ سو فرض تو ہوتا ہی خدا کے امر سی اور مشیت اور محبت اور رضامندی

وقضائه وتقديره وارادته وتوفيقه وتخليقه وحكمه وعلمه وكتابته

اور قضا اور تقدیر اور ارادہ اور توفیق اور پیدا کرنے اور حکم اور علم اور اوسکے لکھنے سی

في اللوح المحفوظ واما الفضيلة فليس بامر الله تعالى ولكن

لوح محفوظ مین اور فضیلت کے کام خدا کے امر سے نہین پر اوسکے

بمشيته ومحبته ورضائه وقضائه وتقديره وتوفيقه

مشیت اور محبت اور رضامندی اور قضا اور تقدیر اور توفیق دینے او

تَخْلِيقِهٖ وَاِرَادَتِهٖ وَحُكْمِهٖ وَعِلْمِهٖ وَكِتَابَتِهٖ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ

پیدا کرنے اور ارادہ اور حکم اور علم اور لکھنی سے لوح محفوظ مین

وَاَمَّا الْمَعْصِيَةُ لَيْسَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلٰكِنْ بِمَشِيَّتِهٖ

اور گناہ کے کام خدا کے امر سے نہین پر اوسکی مشیت سے ہین

لَا بِمَحَبَّتِهٖ وَبِقَضَائِهٖ لَا بِرِضَائِهٖ وَبِتَقْدِيْرِهٖ لَا بِتَوْفِيْقِهٖ بِخِذْلَانِهٖ

محبت سی نہین قضا سے ہین رضا سے نہین تقدیر سے ہین توفیق سے نہین خذلان سے

وَيُؤْخَذُ لَهَا لِاَنَّهٗ فِي عِلْمِهٖ وَكِتَابَتِهٖ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ فَصْلٌ

اور اوسپر مواخذہ ہے اسواسطے کہ خدا جانتا ہے اور لوح محفوظ مین لکھا ہی فصل چوتھی

نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى مِنْ غَيْرِ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ حَاجَةٌ

ہم اقرار کرتے ہین کہ اللہ تعالی عرش پر مسلط ہی پر اوسکو اوس سے کچھ حاجت نہین

وَاسْتِقْرَارٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الْحَافِظُ لِلْعَرْشِ وَغَيْرِ الْعَرْشِ فَلَوْ كَانَ مُحْتَاجًا

اور نہ اوسپر ٹھہرا پڑے اور اوسکی حفاظت مین ہے عرش ور اوسکے سوا ہی اگر محتاج ہوتا

لَمَا قَدَرَ عَلٰى اِيْجَادِ الْعَالَمِ وَتَدْبِيْرِهٖ كَالْمَخْلُوْقِ وَلَوْ صَارَ

تو تمام عالم کو پیدا نکر سکتا اور نہ اوسکی تدبیر ہوسکتی مثل مخلوق کی اور جو

مُحْتَاجًا اِلَى الْجُلُوْسِ وَالْقَرَارِ فَقَبْلَ خَلْقِ الْعَرْشِ اَيْنَ كَانَ اللّٰهُ تَعَالٰى

محتاج ہوتا بیٹھنی کا اور ٹہرنے کا محتاج ہوتا تو پہلے عرش کے کہان تہا حق تعالی

مُنَزَّهٌ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْقُرْاٰنَ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى

ان باتون سے بہت پاک ہے فصل پانچوین ہم اقرار کرتے ہین کہ قرآن خدا کا کلام ہے

وَوَحْيُهٗ وَتَنْزِيْلُهٗ وَصِفَتُهٗ لَا هُوَ وَلَا غَيْرُهٗ بَلْ هُوَ صِفَتُهٗ

اور اوسکا بھیجا ہوا اور اوسکا اتارا ہوا ہی اور اوسکی صفت ہی نہ عین ہی اللہ کا نہ غیر بلکہ صفت اوسکی

عَلَى التَّحْقِيْقِ مَكْتُوْبٌ فِي الْمَصَاحِفِ مَقْرُوٌّ بِالْاَلْسُنِ مَحْفُوْظٌ

بتحقیق ہے لکھا ہوا ہے صحیفون مین پڑھا ہوا ہی زبانون پر محفوظ ہے

فِي الصُّدُوْرِ مِنْ غَيْرِ حَالٍّ فِيْهَا وَالْحُرُوْفُ وَالْحِبْرُ وَالْكَاغَذُ وَ

سینون مین بغیر حلول کے اور حروف اور سیاہی اور کاغذ اور

الْكِتَابُ كُلُّهَا مَخْلُوْقَةٌ لِاَنَّهَا اَفْعَالُ الْعِبَادِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى

لکہا ہوا سب چیزین خدا کی بنائی ہوئی ہین کیونکہ یہہ سب بندون کی کام ہین اور خدا کا کلام

غَيْرُ مَخْلُوْقٍ لِاَنَّ الْكِتَابَةَ وَالْحُرُوْفَ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاٰيَاتِ كُلَّهَا

بنایا ہوا نہین قدیم ہے کیونکہ لکہنا اور حرف اور کلمے اور آیتین یہہ سب

اٰلَةُ الْقُرْاٰنِ لِحَاجَةِ الْعِبَادِ اِلَيْهِ وَكَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى قَائِمٌ بِذَاتِهٖ وَ

اسباب ہین قرآن کے کیونکہ بندے قرآن پڑہنے مین ان سب کے محتاج ہین اور کلام خدا کا صرف اوسکی ذات سے ہی قائم ہے اور

مَعْنَاهُ مَفْهُوْمٌ بِهٰذِهِ الْاَشْيَاءِ فَمَنْ قَالَ بِاَنَّ كَلَامَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَخْلُوْقٌ

معنے اوسکے سمجھے جاتے ہین ان سب چیزون سے پہر جو کہے کلام اللہ کا مخلوق ہے

فَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى مَعْبُوْدٌ لَا يَزَالُ عَمَّا كَانَ وَكَلَامُهٗ مَقْرُوْءٌ

پس وہ منکر ہے اللہ عظیم کا اور اللہ تعالےٰ معبود ہی ہمیشہ رہنی والا ہی جیسا پہلی سے تہا اور کلام

وَمَكْتُوْبٌ مَحْفُوْظٌ مِنْ غَيْرِ مُزَايَلَةٍ عَنْهُ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

اور لکہا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے بغیر زوال کے اوسکی ذات مین سے فصل چھٹی ہم اقرار کرتے ہین سب سے بہتر امت ہماری

بَعْدَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

پیغمبر محمد علیہ السلام کے پیچھے ابوبکر ہین پہر حضرت عمر پہر حضرت عثمان پہر حضرت علی رضی اللہ عنہم

اَجْمَعِيْنَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

سب سے اس دلیل سے کہ حق تعالےٰ فرماتا ہے اگلی لوگ آگے ہین وہی لوگ پاس ہونگے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ كُلُّ مَنْ سَبَقَ فَهُوَ اَفْضَلُ وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ

نعمت کے باغون مین جو پہلے ہین افضل ہین دوست رکہتا ہے ان صحابہ کو ہر مسلمان پرہیزگار اور بغض رکہتا ہے اونسے

كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْعَبْدَ مَعَ اَعْمَالِهٖ وَاِقْرَارِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ مَخْلُوْقٌ

ہر منافق بدبخت فصل ساتوین ہم اقرار کرتے ہین کہ بندے اپنی اعمال اور اقرار اور پہچان سمیت پیدا کئے ہوئے ہین

فَلَمَّا كَانَ الْفَاعِلُ مَخْلُوقًا بِاَفْعَالِهٖ اَوْلٰى اَنْ يَكُوْنَ مَخْلُوقًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ

پھر جب کام کرنیوالی مخلوق ہوئی اپنے کاموں کی ساتھہ بطریق اولی وہ اب لفظ مخلوق ہونگی اور کسیطرح اونکو

لِاَنَّهُمْ ضُعَفَآءُ عَاجِزُوْنَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى خَالِقُهُمْ رَازِقُهُمْ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاللّٰهُ

کیونکہ وہ سب کمزور ہین تھکنے والے اور حق تعالے اونکا پیدا کرنے والا روزی دینے والا ہی جیساکہ فرمایا اور اللہ

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ وَالْكَسْبُ بِالْعِلْمِ حَلَالٌ وَجَمْعُ الْمَالِ مِنَ

تمکو پیدا کیا پھر تمکو ماریگا پھر تمکو جلائیگا اور علم کی کمائی حلال ہے اور حلال کا مال جمع کرنا

الْحَلَالِ حَلَالٌ وَجَمْعُ الْمَالِ مِنَ الْحَرَامِ حَرَامٌ اَلْخَلْقُ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَصْنَافٍ اَلْمُؤْمِنُ

حلال ہے اور حرام کا مال جمع کرنا حرام ہے لوگ تین طرح کے ہوتے ہین ایک مسلمان

الْمُخْلِصُ فِيْ اِيْمَانِهٖ وَالْكَافِرُ الْجَاحِدُ فِيْ كُفْرِهٖ وَالْمُنَافِقُ الْمُدَاهِنُ فِيْ نِفَاقِهٖ وَاللّٰهُ

خالص ایمان والا دوسرا کافر صاف منکر تیسرا منافق ظاہر مین مسلمان دل مین کافر اور

تَعَالٰى فَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِ الْعَمَلَ وَعَلَى الْكَافِرِ الْاِيْمَانَ وَعَلَى الْمُنَافِقِ الْاِخْلَاصَ

تعالے نے فرض کیا مومن پر عمل کرنا اور کافر پر ایمان لانا اور منافق پر دل سے ایمان لانا

لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ مَعْنَاهُ يَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ اَطِيْعُوْا

حق تعالے فرماتا ہے ای لوگو پوجو اپنی رب کو اوسکے یہہ معنے ای مسلمانو عمل نیک کرو

وَيَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اٰمِنُوْا وَيَا اَيُّهَا الْمُنَافِقُوْنَ اَخْلِصُوْا فَصْلٌ نُقِرُّ بِاَنَّ الْاِسْتِطَاعَةَ

اور ای کافرو ایمان لاؤ اور ای منافقو دلسے ایمان لاؤ فصل آٹھوین ہم اقرار کرتے ہین

مَعَ الْفِعْلِ لَا قَبْلَ الْفِعْلِ وَلَا بَعْدَ الْفِعْلِ لِاَنَّهٗ لَوْ كَانَ قَبْلَ الْفِعْلِ لَكَانَ الْعَبْدُ

کام کے ساتھہ ہے نہ پہلے ہے نہ پیچھے کیونکہ اگر پہلے ہوتی تو بندہ

مُسْتَغْنِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقْتَ الْفِعْلِ وَهٰذَا خِلَافُ النَّصِّ لِقَوْلِهٖ

خدا سے بے پرواہ ہوتا کام کرنے کے وقت ف اور یہہ خلاف نص حق تعالے کی

تَعَالٰى وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَلَوْ كَانَ بَعْدَ الْفِعْلِ لَكَانَ

کہ وہ فرماتا ہے اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر کام سے پیچھے ہوتی تو یہہ

مِنَ الْمُحَالِ حُصُوْلُ الْفِعْلِ بِلَا اسْتِطَاعَةٍ فصل نُقِرُّ بِاَنَّ الْمَسْحَ عَلَى

محال ہے کہ کام بے قدرت ہو ف١ فصل نوین ہم اقرار کرتے ہین کہ مسح

الْخُفَّيْنِ وَاجِبٌ لِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهَا

موزون پر جائز ہے ف٢ مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات

لِاَنَّ الْحَدِيْثَ وَرَدَ هٰكَذَا وَمَنْ اَنْكَرَ فَاِنَّهٗ يُخْشٰى عَلَيْهِ الْكُفْرُ لِاَنَّهٗ ثَبَتَ

کیونکہ حدیث مین یون ہی آیا ہے اور جو نمانی اوسپر کفر کا ڈر ہے ف٣ کیونکہ وہ ثابت ہوا

بِالْخَبَرِ الْمُتَوَاتِرِ وَالْقَصْرُ وَالْاِفْطَارُ رُخْصَةٌ فِي السَّفَرِ بِنَصِّ الْكِتَابِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

ساتھہ حدیث متواتر کے اور کم کرنا نماز کا اور روزہ نرکھنی سفر مین اجازت ہے نص قرآن سے کیونکہ حق تعالے فرماتا ہے

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ وَفِي

اور جب تم سفر کرو زمین مین تو پھر تمکو گناہ نہین کہ کم کرو نماز مین ف٤ اور

الْاِفْطَارِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

افطار کے مقدمہ مین فرمایا اللہ تعالے نے پھر جو تم مین بیمار ہو یا مسافر تو اوسکو دن اوتنی گنکر روزے رکھنا

فصل نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ الْقَلَمَ بِاَنْ يَّكْتُبَ فَقَالَ الْقَلَمُ مَاذَا اَكْتُبُ

ف٥ فصل دسوین ہم اقرار کرتے ہین کہ خدا تعالے نے حکم کیا قلم کو لکھنے کا قلم نے کہا کیا لکھون

يَا رَبِّ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

ای میرے پروردگار پس فرمایا لکھہ جو کچھہ ہونے والا ہے قیامت تک جیسا کہ فرمایا ہے حق تعالے نے

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ فصل نُقِرُّ

اور جو کچھہ یہہ کرتے ہین کتابون مین لکھا ہوا ہے اور سب چھوٹی بڑی لکھی ہوئی ہین فصل گیارہوین ہم اقرار کرتے ہین

بِاَنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ كَائِنٌ لَّا مَحَالَةَ وَسُؤَالَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ حَقٌّ لِوُرُوْدِ الْاَحَادِيْثِ

کہ عذاب قبر کا بیشک ہونی والا ہے اور سوال منکر نکیر کا ثابت ہے حدیثون سے کہ آئی ہین

وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَّهُمَا مَخْلُوْقَتَانِ لَا فَنَاءَ لَهُمَا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ اُعِدَّتْ

اور جنت اور دوزخ ثابت ہین اور وہ دونو پیدا ہو چکے ہین اور اونکو کبھی فنا نہین فرمایا حق تعالے نے جنت کے مقدمہ مین

لِلْمُتَّقِيْنَ وَفِيْ حَقِّ النَّارِ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ خَلَقَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِلثَّوَابِ وَ

پرہیزگاروں کے واسطے اور دوزخ کے واسطے کہا تیار رہی کافروں کے لیے دونوں خدا تعالیٰ کے مخلوق ہیں ثواب اور

الْعِقَابِ وَالْمِيْزَانُ حَقٌّ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِقْرَءْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

عذاب کے لیے اور ترازو اعمال کے حق ہیں ف خدا کی فرمائی ہے پڑھ لے نامہ اعمال اپنا تو ہی کفایت کرتا ہے آج کے دن

عَلَيْكَ حَسِيْبًا فصل نُقِرُّ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ النُّفُوْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ

اپنی حساب کرنے میں — فصل بارہویں ہم اقرار کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ جلاویگا ان جیوں کو مرنے کے پیچھے

يَبْعَثُهُمْ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ لِلْجَزَآءِ وَالثَّوَابِ وَاَدَآءِ الْحُقُوْقِ

اوٹھاویگا اونکو او سدن جسکی مدت ہزار برس کے ہے ف۲ جزا اور ثواب او لوگوں کے حق دلوانے کو

لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَلِقَآءُ اللّٰهِ تَعَالٰى لِاَهْلِ الْجَنَّةِ

جب حق تعالیٰ نے فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ اوٹھاویگا جو قبروں میں ہیں او خدا کا دیدار ہوگا جنتی لوگوں کو

بِلَا كَيْفٍ وَّلَا تَشْبِيْهٍ وَّلَا جِهَةٍ وَّشَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

بغیر کیفیت، اور صورت اور جہت کے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حق ہے

لِكُلِّ مَنْ هُوَ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ صَاحِبَ كَبِيْرَةٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَفْضَلُ

ہر اوس شخص کو جو جنت کے قابل ہے اگرچہ گناہ کبیرہ رکھتا ہو ف۳ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سب عورتوں

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ بَعْدَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَهِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ مُطَهَّرَةٌ مِّنَ الزِّنَا

بہتر ہیں — حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے پیچھے اور سب مومنوں کی ماں اور پاک ہیں زنا سے

وَاَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ خَالِدُوْنَ وَاَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ خَالِدُوْنَ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اور جنتی جنت میں ہمیشہ رہنی والی ہیں اور دوزخی دوزخ میں ہمیشہ رہنی والی ہیں کیونکہ حق تعالیٰ

فِيْ حَقِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وَفِيْ حَقِّ

فرماتا ہے مومنوں کے حق میں یہی لوگ جنتی ہیں وہ اوسمیں ہمیشہ رہنی والی ہیں اور کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

کے حق میں کہ یہ لوگ دوزخی ہیں وہ اوسمیں ہمیشہ رہنی والی ہیں